



اورق

علامہ ابو الحسنات سید محمد احمد قادری

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قَتَلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا

آوارقِ عشق

مترجم

علامہ مولانا سید محمد احمد قادری نور محمد قادری

ناشر

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور - کراچی - پاکستان

جملہ حقوق بحق جامعہ حسنت العلوم مسجد وزیر خان محفوظ ہیں

نام کتاب	اور ان غم
مؤلفہ	علامہ ابوالحسنات سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ
ناشر	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
تاریخ اشاعت	مارچ 2002ء
تعداد	ایک ہزار
کمپیوٹر کوڈ	1Z40
قیمت	150/- روپے
	ملنے کے چے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

ڈاکٹر ہاروڈ، لاہور۔ 7221953

9۔ المکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7225085-7247350

ٹیکس:- 042-7238010

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون:- 021-2210212-2212011-2630411

e-mail:- zquran@brain.net.pk

Website:- www.ziaulquran.com

Green Dome International Ltd.

148-164 Gregory Boulevard

Nottingham NG7 5JE UK

Tel:- 0115-911 7222 Fax:- 0115-911 7220

اُدھر کھانا تھا اُدھر لشکر بلا و مصائب کا آنا

وہ آدم جو سلطان مملکت بہشت تھے۔ وہ آدم جو متوج تاج عورت تھے آج
مصائب میں مبتلا ہیں

حلیل نوری جسید نوری سے

جدا ہو گئے۔ آپ رونے لگے اور از خود فنگی میں بدن مستور فرمانے کو جس
درخت کی جانب جاتے وہ درخت آپ سے دور ہوتے۔ خطاب الہی ہوا اَللّٰہُ
مِنۡیَ یَا اٰدَمُ

کیا آدم ہم سے بھاگتے ہو؟

عرض کی بَلْ حَسِبَ اَنَّکَ شَرٌّ مِّنْکَ اِنَّہٗ سَہْوٌ مِّنْکَ
کہاں بھاگوں۔ تجھ سے بھینا محال ہے شجر

کجا روم کہ بغیر از درت پناہ نہ دارم

جز آستانہ لطفت گرینہ گاہ نہ دارم

بالآخر انجیر کے پتوں سے جسم مبارک چھپایا۔ ارشاد الہی ہوا کہ اب بہشت سے باہر
تشریف لے جائیے۔ آدم علیہ السلام حضرت عوا کا ہاتھ تھامے باہر تشریف لائے اور پھر حجر
رحم الہی پر نظر ڈالتے کہ شاید اب بھی حکم و غلبہ جنت ہو جائے مگر اتنا سہلا ہوا کہ وقت فروج
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ زبان مبارک پر جاری تھا۔ جبریل نے اس کلمہ کے سنتے ہی آدم
علیہ السلام کو بشارت دی کہ اگرچہ اس وقت عتاب ہے۔ مگر اسم الرحمن الرحیم آپ کا ساتھ دے
گا اور جناب الہی میں عرض کی کہ خدایا اسم رحمن رحیم پڑھنے والا اور مستحب ہو جناب الہی طاکہ ہماری
رحمت کم نہیں۔ مگر آج ان پر رحمت کی جائے گی تو صرف آدم و حوا ہی اس سے استفادہ کر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ

حیات و شایستگی
رحمت عظیم
اوراق معنی

از تالیف لیلیت فاضل جلیل عالم نیکو مولانا سید لوی مافظ قدس
ابوالحسن سید محمد احمد صاحب قادری ضوی آخری القیاس
حسب قرائش مؤلف
در مقام قاضی سید محمد حسین صاحب

شیطان سے خلو و جنت آدم و حوا

نہ دیکھا گیا۔ بوسیلہ طاؤس و یار بہشت میں لایا۔ چھوٹی قسموں سے اپنے کو آدم و حوا کا خیر خواہ ثابت کیا۔ اور خلو و جنت دانہ گندم کے کھانے پر موقوف بتاتے ہوئے آپ کو کھلا ہی دیا۔

اور کھانا تھا اور ہر شکر ملا و مصائب کا آنا وہ آدم جو سلطان ملکوت بہشت تھے۔ وہ آدم جو متوجہ تبلیغ عزت تھے آج شکارِ تیرندلت ہیں۔

علل نوری جسد نوری سے

بدا ہو گئے۔ آپ رونے لگے۔ اور ار خود رفتگی میں بدن مستور فرمانے کو جس درخت کی جانب جاتے وہ درخت آپ سے دور ہوتے۔ خطاب الہی ہوا۔
اَلْقُرْبَیِّیَّ یَا آدَمُ

کیا آدم ہم سے بھاگتے ہو؟

عزم کی۔ بَلَّ حَیَاتُکَ شَرْمُ گناہ سے پریشان ہو کر خجل ہوں تجھ سے کہاں بھاگوں کیسے بھاگوں۔ تجھ سے چھینا محال ہے۔ شعر

کجا روم کہ بغیر از درت پناہ نہ دارم

جز آستانہ لطف گریز گاہ نہ دارم

بالا خراجیر کے پتوں سے جسم مبارک چھپایا۔ ارشاد الہی ہوا کہ اب بہشت باہر تشریف لے جائیے۔ آدم علیہ السلام حضرت حوا کا اٹھ تھاٹے باہر تشریف لائے۔ اور پھر پھر کر رحم الہی پر نظر ڈالتے کہ شاید اب بھی حکم دخل جنت ہو جائے۔ مگر اتنا سہانا ہوا کہ وقت خروج بسم اللہ الرحمن الرحیم زبان مبارک پر جاری تھا۔ جبریل نے اس کلمہ کے سننے ہی آدم کو بشارت دی کہ اگر چاہیں وقت عتاب ہے مگر اسمِ رحمن الرحیم آپ کا ساتھ دے گا۔ اور جناب الہی میں عزم کی کہ خدایا اسمِ رحمن و رحیم پڑھنے والا اور محبوب ہو۔

رضا خانی غلام مہر علی بریلوی کی اہلسنت والجماعت علماء
دیوبند کے خلاف لکھی جانے والی دل آزار اور سر پر کذب کتاب بنام
دیوبندی مذهب کا علمی محاسبہ
کا علمی تحقیقی مدلل اور دلائل قاہرہ سے دندان شکن جواب

بریلوی مذهب کا علمی محاسبہ

جلد دوم

مؤلف:

ترجمان اہلسنت علامہ سعید احمد قادری

ناشر: جامعہ عربیہ اسلامیہ حسن العلوم

کامشن اقبال بلاک نمبر ۲، کراچی

بسم الله الرحمن الرحيم

رضا خانی غلام مہر علی بریلوی کی اہلسنت والجماعت علماء دیوبند
کے خلاف لکھی جانے والی دل آزار اور سراپا کذب کتاب بنام
”دیوبندی مذہب کا علمی محاسبہ“

کا علمی تحقیقی مدلل اور دلائل قاہرہ سے دندان شکن جواب

بریلوی مذہب کا علمی محاسبہ

جلد دوم

مؤلف

ترجمان اہلسنت علامہ سعید احمد قادری

ناشر

جامعہ عربیہ احسن العلوم گیشن اقبال بلاک نمبر ۲ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب :	بریلوی مذہب کا علمی محاسبہ جلد دوم
نام مؤلف :	ترجمان الہدٰی علامہ سعید احمد قادری
مخامات :	صفحات
سائز :	30 x 20
تعداد :	1100
قیمت :	300/- روپے
ناشر :	ادارہ نشر و اشاعت جامعہ عربیہ احسن العلوم گلشن اقبال بلاک نمبر ۲ کراچی نمبر 47

قارئین کرام کی خدمت میں گزارش

قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر اس کتاب میں کسی قسم کی کوئی کتابت کی غلطی یا کوئی لفظی غلطی رہ گئی ہو تاہم کتابت کی تصحیح میں حتی الوسع بڑی احتیاط کی گئی ہے یا کوئی عبارت سہواً الہست والجماعت علماء دیوبند کے عقیدے کے خلاف تحریر ہو گئی ہو تو اس کو علماء الہست دیوبند کے خلاف بطور استشہاد کے ہرگز نہ پیش کیا جائے بلکہ برائے کرم مہربانی فرما کر ادارہ نشر و اشاعت جامعہ عربیہ احسن العلوم گلشن اقبال بلاک نمبر ۲ کراچی نمبر 47 کو بذریعہ خط و کتابت مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں اس کی تصحیح کی جاسکے۔

منجانب: ادارہ نشر و اشاعت جامعہ عربیہ احسن العلوم

گلشن اقبال بلاک نمبر ۲ کراچی نمبر 47

ان کے جسم میں چار ہزار کیڑے پڑھ گئے تھے یہ بات محل نظر ہے۔ کیونکہ حدیث پاک کے مطابق تو ذکر ہے: کہ حق تعالیٰ نے انبیاء کرام علیہم السلام کے اجسام پر مٹی کو حرام فرمادیا ہے کہ وہ انبیاء کرام علیہم السلام کے اجسام پاک کو کھائے۔ اور تعجب ہے کہ کیڑوں پر ایک نبی کے جسم اقدس کو حلال کر دیا کہ وہ کھاتے رہیں۔ اور وہ بھی چار ہزار کی تعداد میں اور چار ہزار کا عدد ثابت کرنا بریلوی علماء کے ذمہ ہے۔ کہ وہ کسی صحیح اور مرفوع حدیث سے چار ہزار کے عدد کو ثابت کریں اور مولوی ابوالحسنات محمد احمد بریلوی نے چار ہزار کیڑوں کا عدد لکھ کر حضرت ایوب علیہ السلام کی شان میں سنگین گستاخی کا ارتکاب کیا ہے۔

حضرات گرامی! خدا را سوچو تو سہی کہ گستاخ انبیاء کرام کا مرتکب کون ہو رہا ہے۔ لیکن آپ کو یقین کامل ہو جائیگا کہ انبیاء کرام علیہم السلام کی گستاخی کا ارتکاب بریلویوں کا ہی وطیرہ ہے۔

حضرت آدم علیہ السلام کی شان میں توہین

چنانچہ حضرت آدم علیہ السلام کے بارے میں مولوی ابوالحسنات سید محمد احمد قادری رضوی بریلوی اپنی کتاب حوادث روزگاری رحمت غفار المعروف بہ اوراق غم میں بایں الفاظ توہین کرتے ہیں ملاحظہ فرمائیں:

وہ آدم جو سلطان مملکت بہشت تھے وہ آدم جو متوج بتاج عزت تھے آج شکار تیر مذلت ہیں۔

(حوادث روزگاری رحمت غفار المعروف بہ اوراق غم صفحہ: ۲۔ طبع اول ۱۳۴۸ھ)

(مطبوعہ منظور عام سلیم پریس بازار پیسہ اخبار شریٹ لاہور)

حضرات گرامی! مندرجہ بالا عبارت میں مولوی ابوالحسنات بریلوی نے حضرت آدم علیہ السلام

کی شان اقدس میں شدید توہین کا ارتکاب کرتے ہوئے یوں کہہ دیا کہ آدم علیہ السلام ذلت کے تیر کا شکار ہو کر ذلیل ہو گئے۔ العیاذ باللہ تعالیٰ۔